السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید بیماری کی حالت میں جنبی ہوگیا اور پانی نقصان کرتا ہے تو ایسی حالت میں تیمم کر کے مسجد کے اندر نماز پڑھ سکتا ہے اور قرآن کی تلاوت اور امامت کر سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیماری کو جنابت کا غسل کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہو، تو تیمم کرنا درست اور جائز ہے ۔ اس تیمم سے مسجد میں نماز ادا کرنا اور قرآن کی تلاوت وامامت کرنا بلاشک وشبہ درست ہے۔ ''عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ : احْتَلَمْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ السُّلَاسِلِ فَأَشْفَقْتُ إِنِ اغْتَسَلْتُ أَنْ أَهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِأَصْحَابِي الصُّبْحَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : «يَا عَمْرُو صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ ؟» فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي مَنَعَنِي مِنَ الِاغْتِسَالِ وَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ يَقُولُ : {وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا} [النساء :29] فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ (كتاب الطهارة باب اذا خاف الجنب البرد أيتمم ؟ (334) 1/238) وأم ابن عباس وهو متيمم ،، (بخاری - كتاب التيمم باب الصعيد الطيب وضوء المسلم 1/88).

(محدث ج 8 ش 3 جمادی الاول 1359ھ جولائی 1940ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 180

محدث فتویٰ